مسلک اہلسنت میں چھپے فتنے

ازقلم : حضرت علامہ مولانا محمد طفیل رضوی صاحب

فتنوں کے اس دور میں ایمان کو نقصان پہنچانے کے لئے سینکڑوں شرپسند مذہبی رُوپ میں گلی گلی، شہر شہر، گاؤں گاؤں اور ملک ملک گھوم رہے ہیں۔ وہاں ایک فتنہ یہ بھی زور پکڑ رہا ہے کہ نبی پاک ﷺ کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کے بعد چار مقرب فرشتے اور ان کے بعد مخلوق میں سب سے افضل حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں، ایسا عقیدہ رکھنے والوں کو تفضیلی کہا جاتا ہے حالانکہ اسلامی عقیدہ جو ہمیں امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے احادیث، ارشادات صحابہ اور ارشادات علمائے اُمت کی روشنی میں عطا فرمایا ہے، وہ یہ ہے۔

عقیدہ اہلسنت متفقہ طور پر یہ ہے کہ مخلوق میں سب سے افضل نبی پاک ﷺ ہیں۔ پھر انبیاء سابقین علیہم السلام، پھر ملائکہ مقربین (حضرت جبریل ومیکائیل وعزرائیل واسرافیل علیہم السلام) ہیں پھر شیخین (حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) ہیں پھر ختنین (حضرت عثمان و علی رضی اللہ عنہما) ہیں پھر بقیہ صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں۔ (مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین، ص 144)

اسی طرح کا دوسرا فتنہ دشمنان صحابہ کا ہے جو کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان پر تنقید حتیٰ کہ ان کی مخالفت بھی کرتا ہے، خصوصاً حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن کرتا ہے، ان کے والدین جو کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان میں سے ہیں، ان کی بھرپور مخالفت کرتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس فتنے کا شکار اپنے آپ کو علامہ، مفتی، مفسر قرآن اور شیخ الاسلام کہلوانے والے بھی ہو چکے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم مسلمانوں کے سامنے ایسے حقائق پیش کریں جن سے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہو اور امت مسلمہ گمراہیت سے محفوظ رہے۔

حدیث شریف = حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کرام کو برا بھلا کہتے ہیں تو کہو تمہاری شرارت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ (ترمذی (مترجم) جلد 2، ابواب المناقب، حدیث نمبر 1800، صفحہ نمبر 763، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف = رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہ کے حق میں خدا تعالیٰ کا خوف کرو، انہیں میرے بعد نشانہ نہ بناؤ، جس نے انہیں محبوب رکھا، میری محبت کی وجہ سے رکھا اور جس نے ان سے بغض رکھا، وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے ـــــ جس نے انہیں تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے بے شک خدائے رحمٰن کو تکلیف دی جس نے خدائے رحمٰن کو تکلیف دی، قریب ہے کہ رب تعالیٰ اس کی گرفت کرے۔

اسے لینے جاتا ہے اور ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔ مولوی نوید عباسی بھی آپ کو زیادہ تفضیلیوں اور دشمن امیر معاویہ کے جلسوں میں نظر آئے گا۔ اگر اس کا کوئی تعلق نہیں تو یہ کیوں جاتا ہے، لہذا سنی اسے اپنی محافلوں میں نہ بلائیں۔

10: پیر ریاض حسین شاہ



راولپنڈی سے اس کا تعلق ہے مگر اب لاہور میں شفٹ ہو چکا ہے۔ ساری زندگی تفضیلیت اور رافضیت کو اپنے سینے میں چھپا کر رکھا مگر اب کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ اس کی تقریریں موجود ہیں۔ اس نے حضرت امیر معاویہ حضرت ابوسفیان اور دیگر صحابہ کی شان میں کھلی گستاخی ہے جس کی بناء پر مفتیان کرام نے اسے گمراہ قرار دیا ہے۔

11: پیر سید ظہیر الحسن جیلانی چاندپوری



گلستان جوہر کراچی میں حلقہ قادری علویہ کے نام سے اس کا ایک ادارہ قائم ہے۔ ''روزنامہ ایمان''، ''ہفت روزہ مخبر العالمین'' یہ خود شائع کرتا تھا۔ اپنی کتاب داستان حرم، روزنامہ ایمان اور مخبر العالمین رسالے میں شیعوں کی بھرپور حمایت کی ہے اور حضرت امیر معاویہ، حضرت ابوسفیان اور حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا کی شان میں کھلی گستاخیاں کی ہیں۔

12: صائم چشتی



فیصل آباد کا رہائشی اور ایک نعت گو شاعر اور نعت خواں تھا۔ اپنے دل میں صحابہ کرام کا بغض چھپا رکھا تھا۔ آج بھی چشتی کتب خانہ کے نام سے رافضیت پھیلا رہا ہے۔

13: مفتی غلام رسول جماعتی



مفتی غلام رسول جماعتی کا تعلق بھی پنجاب سے ہے۔ اس نے اپنی کتاب "امام حسن اور خلافت راشدہ" میں صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر الزام لگائے اور ان کی شان میں گستاخی بھی کی اور اب تک اس نے توبہ نہیں کی، لہذا یہ گمراہ ہے۔

14: منور علی شاہ جماعتی



یہ پیر جماعت علی شاہ علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے ہے مگر دل میں حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوسفیان کا بغض بھرا ہوا

1: پیر سید عبد القادر شاہ گیلانی



پیر سید عبد القادر شاہ گیلانی راولپنڈی میں پیدا ہوا اور 1978ء میں برطانیہ منتقل ہوگیا۔ یہ اس وقت تفضیلیت (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے افضل کہنے والوں) کا سرخیل ہے۔ اس موضوع پر اس نے "زبدۃ التحقیق" کے نام سے کتاب بھی لکھی اور ساتھ ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا گستاخ اور بے ادب ہے۔

2: پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری



پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری لاہور سے اس کا تعلق تھا مگر کچھ سال قبل کینیڈا منتقل ہوگیا۔ یہ بھی اس وقت تفضیلیت صلح کلیت اور گستاخان صحابہ کا سرخیل ہے۔ پروفیسر کبھی پادریوں کے ساتھ کرسمس مناتا، کبھی امام باڑے میں شیعوں کی تعریفیں کرتا نظر آئے گا، الغرض کہ پاک و ہند کے 200 علماء و مفتیان کرام نے اس پر گمراہیت کا فتویٰ لگایا ہے۔ پروفیسر کی حقیقت کو جاننے کے لئے میری کتاب "چار فتنے" ضرور پڑھیں۔

3: قاری ظہور احمد فیضی



قاری ظہور احمد فیضی کو کراچی سے بھگایا گیا تو اس نے لاہور کو اپنا مستقل ٹھکانہ بنایا۔ دشمنان صحابہ سے مال بٹور کر اصحاب رسول پر اعتراضات پر مبنی کتابیں لکھتا ہے۔ پاکستان بھر کے 25 مفتیان کرام نے اس پر گمراہیت کا فتویٰ لگایا ہے۔ تفصیل کے لئے میری کتاب "74 زہریلے سانپ" کا مطالعہ کیجئے۔

4: پیر سید عرفان شاہ مشہدی



عرفان شاہ مشہدی کا تعلق لاہور سے ہے۔ ساری زندگی مسلکِ حق اہلسنت کی روٹی کھا کر بالاخر دشمنان صحابہ سے جاملا اور اب تو یہ عالم ہے کہ حضرت امیر معاویہ، حضرت ابوسفیان اور حضرت ہندہ سے نفرت کرنے والوں کو گلے لگاتا ہے، انہی کی محفلوں میں جاتا ہے اور گستاخوں کو نذرانے بھی دیتا ہے۔ عرفان شاہ مشہدی کی گمراہیت پر مرکز اہلسنت بریلی شریف سے باقاعدہ فتویٰ بھی جاری ہوچکا ہے جو کہ سوشل میڈیا پر موجود ہے۔

ہے۔ جماعتی کے تفضیلیوں کے ساتھ گہرے مراسم ہیں۔

15: پیر سرور چشتی



یہ اپنے آپ کو اجمیر شریف کا سجادہ نشین کہتا ہے مگر دل میں حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوسفیان کا بغض ہے، اجمیر جانے والوں کو بھی یہ گمراہ کرتا ہے۔

16: پیر سلطان شاہ نوتی



یہ اورنگی ٹاؤن کی مشہور شخصیت حضرت قبلہ پیر سید نوبت علی شاہ علیہ الرحمہ کا بیٹا ہے مگر بدقسمتی سے شیعوں کی طرف میلان زیادہ ہے، اپنی تقریروں میں حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوسفیان کی شان میں بکواس کرتا رہتا ہے، لہذا یہ گمراہ ہے۔

17: پیر فیروز شاہ قاسمی



اس کا تعلق پہلوان گوٹھ کراچی سے ہے۔ یہ بھی صحابہ کرام کا گستاخ ہے اور تفضیلیوں کے ساتھ اس کے گہرے مراسم ہیں۔

18: مولوی چمن زمان



اس کا تعلق سندھ کے شہر سکھر سے تھا۔ اب باہر ملک میں فتنے پھیلاتا ہے۔ ساری زندگی مسلک اہلسنت کی روٹی کھا کر اب صحابہ کرام کے دشمنوں سے مل چکا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن بھی کرتا ہے۔

19: شیخ امین ادریسی



ملتان پنجاب سے اس کا تعلق ہے۔ تصویر ہی میں غیر شرعی حلیہ یعنی عورتوں کی طرح بڑے بڑے بال نظر آرہے ہیں۔ گندے علم کے ذریعے لوگوں کو اپنے قریب کرتا ہے۔ اس کے عقائد غیر اسلامی ہیں، مرکز اہلسنت بریلی شریف سمیت 100 مفتیان کرام نے اس پر گمراہ ہونے کا فتویٰ لگایا ہے۔ اس کی خباثت اس لنک پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

Youtube.com/channel/UCqU9Yi-h4rTglTXGX0a52Vg

5: پیر انور شاہ



یہ سدرہ شریف کے آستانے سے تعلق رکھتا ہے۔ دورِ حاضر میں شیعہ نظریات کو پھیلانے کی ذمہ داری نبھا رہا ہے۔ اس کام کے لئے پیسے کے استعمال سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ علماء نے اسے بھی گمراہ لکھا ہے۔

6: پیر سید نصیر الدین گولڑوی



پیر نصیر کا تعلق گولڑہ شریف اسلام آباد سے ہے۔ حضرت پیر مہر علی گولڑوی علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے ہے مگر یہ پکا تفضیلی اور حضرت امیر معاویہ کا دشمن ہے۔ اس نے اپنی کتاب "نام و نسب" میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخیاں کی ہیں لہذا اس کے کلام نہ پڑھے جائیں، یہ گمراہ ہے۔

7: شاہ حسین گردیزی



یہ ہمالان عقب قومی عجائب گھر کے قریب واقع جامع مسجد گلزار کراچی کا خطیب و امام ہے۔ اس نے علامہ سعد الدین تفتازانی علیہ الرحمہ کی کتابیں مختصر المعانی، شرح العقائد اور شرح المقاصد کی بعض عبارات کی تشریح پر مبنی ایک کتاب تحریر کی ہے، جس میں اس نے صحابیِ رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی ہے اور اب تک توبہ نہیں کی، لہذا یہ شخص گمراہ ہے۔

8: مفتی حنیف قریشی



اس کا تعلق راولپنڈی سے ہے۔ یہ وقتاً فوقتاً پینترے بدلتا ہے، کئی مرتبہ توبہ کر چکا مگر پھر اپنی اصلیت پر آ جاتا ہے۔ سوشل میڈیا پر اس کی تقریریں موجود ہیں جس میں اس نے صحابہ کرام کے مخالف باتیں کی ہیں۔ تفضیلیوں اور دشمن امیر معاویہ کے اسٹیج پر یہ خاص نظر آتا ہے۔ ایسے شخص کے متعلق امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "جو رافضیوں میں رافضی اور سنیوں میں سنی بنتا ہے، تب تو ظاہر ہے کہ وہ رافضی بھی ہے اور منافق بھی" (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، ص 528)

9: مولوی نوید عباسی



اس کا تعلق کراچی سے ہے۔ یہ مفتی حنیف قریشی کا خصوصی ایجنٹ ہے۔ حنیف قریشی جب بھی کراچی آتا ہے، یہ

20: پیر قاسم علی جیلانی اور پیر اکبر علی جیلانی



میٹھادر کراچی میں واقع حضرت پیر طریقت محمد علی باوا علیہ الرحمہ کے یہ بیٹے ہیں مگر بد قسمتی سے تفضیلی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے گستاخ ہیں۔

21: پیر عمر دراز شاہ مشہدی



پہلے SIUT کے قریب فائر بریگیڈ مسجد میں آتا جاتا رہتا تھا مگر اب گلشن معمار کراچی میں خانقاہ مشہدی کے نام سے اپنا مرکز قائم کر لیا ہے۔ یہ شخص بھی صحابیِ رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہے اور اپنی خاص مجلسوں میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن بھی کرتا ہے۔

نوٹ: یہ تمام لوگ تفضیلی (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل ماننے والے) اور حضرت امیر معاویہ، ابوسفیان، حضرت سیدہ ہندہ، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی نفرت دلوں میں پالے ہوئے ہیں لہذا ان کی تقریر نہ سنی جائے اور نہ ہی ان کی کتاب پڑھی جائے۔ آپ میں سے اگر کسی نے ان سے بیعت کی ہو تو فوراً بیعت توڑ دیں، ان کی تعظیم نہ کریں۔ محافلوں اور جلسوں میں نہ بلوائیں اور اسٹیج پر بیٹھا دیکھیں تو تعظیم نہ کریں اور اسٹیج سے اتار دیں۔

اے میرے سنی مسلمان! جب تیرے والدین کو کوئی گالی دے یا طعن کرے تو تُو اس سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کرتا مگر تجھ پر افسوس ہے کہ جو صحابہ کرام علیہم الرضوان کو برا بھلا کہتا ہے، انہیں طعن کرتا ہے تو تُو اس کو اپنا پیر، مرشد، رہنما اور لیڈر مانتا ہے۔

اُٹھ! اور غیرتِ ایمانی کا ثبوت دے کر اس گستاخ پیر سے اپنا رشتہ ختم کر دے اور اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو محشر میں اپنے آقا ﷺ کو کیا منہ دکھائے گا؟

نوٹ: اگر ان میں سے کوئی اعلانیہ توبہ کر لے تو ہم اس کا نام فتنوں کی فہرست سے نکال دیں گے۔

اہم بات: فتنوں کے اوپر مزید معلومات اور تفصیلات کے لئے میری کتاب "74 زہریلے سانپ" اور "4 فتنے" کا مطالعہ کریں

مسلک اہلسنت میں چھپے فتنے

از قلم: حضرت علامہ مولانا محمد طفیل رضوی صاحب

فتنوں کے اس دور میں ایمان کو نقصان پہنچانے کے لئے سینکڑوں شرپسند مذہبی روپ میں گلی گلی، شہر شہر، گاؤں گاؤں اور ملک ملک گھوم رہے ہیں۔ وہاں ایک فتنہ یہ بھی زور پکڑ رہا ہے کہ نبی پاک ﷺ کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کے بعد چار مقرب فرشتے اور ان کے بعد مخلوق میں سب سے افضل حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں، ایسا عقیدہ رکھنے والوں کو تفضیلی کہا جاتا ہے حالانکہ اسلامی عقیدہ جو ہمیں امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے احادیث، ارشادات صحابہ اور ارشادات علمائے امت کی روشنی میں عطا فرمایا ہے وہ یہ ہے۔

عقیدہ اہلسنت متفقہ طور پر یہ ہے کہ مخلوق میں سب سے افضل نبی پاک ﷺ ہیں۔ پھر انبیاء سابقین علیہم السلام، پھر ملائکہ مقربین (حضرت جبریل و میکائیل و عزرائیل و اسرافیل علیہم السلام) ہیں پھر شیخین (حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما) ہیں پھر ختنین (حضرت عثمان و علی رضی اللہ عنہما) ہیں پھر بقیہ صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں۔ (مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین، ص144)

اسی طرح کا دوسرا فتنہ دشمنان صحابہ کا ہے جو کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان پر تنقید حتیٰ کہ ان کی مخالفت بھی کرتا ہے، خصوصاً حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن کرتا ہے ان کے والدین جو کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان میں سے ہیں، ان کی بھرپور مخالفت کرتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس فتنے کا شکار اپنے آپ کو علامہ، مفتی، مفسر قرآن اور شیخ الاسلام کہلوانے والے بھی ہو چکے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم مسلمانوں کے سامنے ایسے حقائق پیش کریں جن سے جھوٹے پروپیگنڈے کا خاتمہ ہو اور امت مسلمہ گمراہیت سے محفوظ رہے۔

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کرام کو برا بھلا کہتے ہیں تو کہو تمہاری شرارت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ (ترمذی (مترجم) جلد 2، ابواب المناقب، حدیث نمبر 1800، صفحہ نمبر 763، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہ کے حق میں خدا تعالیٰ کا خوف کرو، انہیں میرے بعد نشانہ نہ بناؤ، جس نے انہیں محبوب رکھا، میری محبت کی وجہ سے رکھا اور جس نے ان سے بغض رکھا، وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔۔۔ جس نے انہیں تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے بے شک خدائے رحمٰن کو تکلیف دی جس نے خدائے رحمٰن کو تکلیف دی قریب ہے کہ رب تعالیٰ اس کی گرفت کرے۔

1: پیر سید عبدالقادر شاہ گیلانی

پیر سید عبدالقادر شاہ گیلانی راولپنڈی میں پیدا ہوا اور 1978ء میں برطانیہ منتقل ہو گیا۔ یہ اس وقت تفضیلیت (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے افضل کہنے والوں) کا سرغنہ ہے۔ اس موضوع پر اس نے "زبدۃ التحقیق" کے نام سے کتاب بھی لکھی اور ساتھ ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا گستاخ اور بے ادب ہے۔

2: پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری

پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری لاہور سے اس کا تعلق تھا مگر کچھ سال قبل کینیڈا منتقل ہو گیا۔ یہ بھی اس وقت تفضیلیت، صلح کلیت اور گستاخانِ صحابہ کا سرغنہ ہے۔ پروفیسر کبھی پادریوں کے ساتھ کرسمس مناتا، کبھی امام باڑے میں شیعوں کی تعریفیں کرتا نظر آئے گا، الغرض کہ پاک و ہند کے 200 علماء و مفتیان کرام نے اس پر گمراہیت کا فتویٰ لگایا ہے۔ پروفیسر کی حقیقت کو جاننے کے لئے میری کتاب "چار فتنے" ضرور پڑھیں۔

3: قاری ظہور احمد فیضی

قاری ظہور احمد فیضی کو کراچی سے بھگایا گیا تو اس نے لاہور کو اپنا مستقل ٹھکانہ بنایا۔ دشمنانِ صحابہ سے مال بٹور کر اصحاب رسول پر اعتراضات پر مبنی کتابیں لکھتا ہے۔ پاکستان بھر کے 25 مفتیان کرام نے اس پر گمراہیت کا فتویٰ لگایا ہے۔ تفصیل کے لئے میری کتاب "74 زہریلے سانپ" کا مطالعہ کیجئے۔

4: پیر سید عرفان شاہ مشہدی

عرفان شاہ مشہدی کا تعلق لاہور سے ہے۔ ساری زندگی مسلک حق اہلسنت کی روٹی کھا کر بالآخر دشمنانِ صحابہ سے جا ملا اور اب تو یہ عالم ہے کہ حضرت امیر معاویہ، حضرت ابوسفیان اور حضرت ہندہ سے نفرت کرنے والوں کو گلے لگاتا ہے، انہی کی محفلوں میں جاتا ہے اور گستاخوں کو نذرانے بھی دیتا ہے۔ عرفان شاہ مشہدی کی گمراہیت پر مرکز اہلسنت بریلی شریف سے باقاعدہ فتویٰ بھی جاری ہو چکا ہے جو کہ سوشل میڈیا پر موجود ہے۔

5: پیر انور شاہ

یہ سدرہ شریف کے آستانے سے تعلق رکھتا ہے۔ دورِ حاضر میں شیعہ نظریات کو پھیلانے کی ذمہ داری نبھا رہا ہے۔ اس کام کے لئے پیسے کے استعمال سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ علماء نے اسے بھی گمراہ لکھا ہے۔

6: پیر سید نصیر الدین گولڑوی

پیر نصیر کا تعلق گولڑہ شریف اسلام آباد سے ہے۔ حضرت پیر مہر علی گولڑوی علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے ہے مگر یہ پکا تفضیلی اور حضرت امیر معاویہ کا دشمن ہے۔ اس نے اپنی کتاب "نام و نسب" میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخیاں کی ہیں لہٰذا اس کے کلام نہ پڑھے جائیں، یہ گمراہ ہے۔

7: شاہ حسین گردیزی

یہ جہالانی مقتب قومی عجائب گھر کے قریب واقع جامع مسجد گلزار کراچی کا خطیب و امام ہے۔ اس نے علامہ سعد الدین تفتازانی علیہ الرحمہ کی کتابیں مختصر المعانی، شرح العقائد اور شرح المقاصد کی بعض عبارات کی تشریح پر مبنی ایک کتاب تحریر کی ہے، جس میں اس نے صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی ہے اور اب تک توبہ نہیں کی، لہٰذا یہ شخص گمراہ ہے۔

8: مفتی حنیف قریشی

اس کا تعلق راولپنڈی سے ہے۔ یہ وقتاً فوقتاً پینترے بدلتا ہے، کئی مرتبہ توبہ کر چکا مگر پھر اپنی اصلیت پر آ جاتا ہے۔ سوشل میڈیا پر اس کی تقریریں موجود ہیں جس میں اس نے صحابہ کرام کے خلاف باتیں کی ہیں۔ تفضیلیوں اور دشمن امیر معاویہ کے اسٹیج پر یہ خاص نظر آتا ہے۔ ایسے شخص کے متعلق امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "جو رافضیوں میں رافضی اور سنیوں میں سنی بنتا ہے تب تو ظاہر ہے کہ وہ رافضی بھی ہے اور منافق بھی" (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، ص528)

9: مولوی نوید عباسی

اس کا تعلق کراچی سے ہے۔ یہ مفتی حنیف قریشی کا خصوصی ایجنٹ ہے۔ حنیف قریشی جب بھی کراچی آتا ہے، یہ اسے لینے جاتا ہے اور ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔ مولوی نوید عباسی بھی آپ کو زیادہ تفضیلیوں اور دشمن امیر معاویہ کے جلسوں میں نظر آئے گا۔ اگر اس کا کوئی تعلق نہیں تو یہ کیوں جاتا ہے، لہٰذا سنی اسے اپنی محافلوں میں نہ بلائیں۔

10: پیر ریاض حسین شاہ

راولپنڈی سے اس کا تعلق ہے مگر اب لاہور میں شفٹ ہو چکا ہے۔ ساری زندگی تفضیلیت اور رافضیت کو اپنے سینے میں چھپا کر رکھا مگر اب کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ اس کی تقریریں موجود ہیں۔ اس نے حضرت امیر معاویہ، حضرت ابوسفیان اور دیگر صحابہ کی شان میں کھلی گستاخی ہے جس کی بناء پر مفتیان کرام نے اسے گمراہ قرار دیا ہے۔

11: پیر سید ظہیر الحسن جیلانی چاندپوری

گلستان جوہر کراچی میں حلقہ قادری علویہ کے نام سے اس کا ایک ادارہ قائم ہے۔ "روزنامہ ایمان"، "الفت روزہ خیر العالمین" یہ خود شائع کرتا تھا۔ اپنی کتاب داستان حرم، روزنامہ ایمان اور خیر العالمین رسالے میں شیعوں کی بھرپور حمایت کی ہے اور حضرت امیر معاویہ، حضرت ابوسفیان اور حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا کی شان میں کھلی گستاخیاں کی ہیں۔

12: صائم چشتی

فیصل آباد کا رہائشی اور ایک نعت گو شاعر اور نعت خواں تھا۔ اپنے دل میں صحابہ کرام کا بغض چھپا رکھا تھا۔ آج بھی چشتی کتب خانہ کے نام سے رافضیت پھیلا رہا ہے۔

13: مفتی غلام رسول جماعتی

مفتی غلام رسول جماعتی کا تعلق بھی پنجاب سے ہے۔ اس نے اپنی کتاب "امام حسن اور خلافت راشدہ" میں صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر الزام لگائے اور ان کی شان میں گستاخی بھی کی اور اب تک اس نے توبہ نہیں کی، لہٰذا یہ گمراہ ہے۔

14: منور علی شاہ جماعتی

یہ پیر جماعت علی شاہ علیہ الرحمہ کی اولاد میں سے ہے مگر دل میں حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوسفیان کا بغض بھرا ہوا ہے۔ جماعتی کے تفضیلیوں کے ساتھ گہرے مراسم ہیں۔

15: پیر سرور چشتی

یہ اپنے آپ کو اجمیر شریف کا سجادہ نشین کہتا ہے مگر دل میں حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوسفیان کا بغض ہے، اجمیر جانے والوں کو بھی یہ گمراہ کرتا ہے۔

16: پیر سلطان شاہ نوحی

یہ اورنگی ٹاؤن کی مشہور شخصیت حضرت قبلہ پیر سید نوبت علی شاہ علیہ الرحمہ کا بیٹا ہے مگر بدقسمتی سے شیعوں کی طرف میلان زیادہ ہے، اپنی تقریروں میں حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوسفیان کی شان میں بکواس کرتا رہتا ہے، لہٰذا یہ گمراہ ہے۔

17: پیر فیروز شاہ قاسمی

اس کا تعلق پہلوان گوٹھ کراچی سے ہے۔ یہ بھی صحابہ کرام کا گستاخ ہے اور تفضیلیوں کے ساتھ اس کے گہرے مراسم ہیں۔

18: مولوی چمن زمان

اس کا تعلق سندھ کے شہر سکھر سے تھا۔ اب باہر ملک میں فتنے پھیلاتا ہے۔ ساری زندگی مسلک اہلسنت کی روٹی کھا کر اب صحابہ کرام کے دشمنوں سے مل چکا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن بھی کرتا ہے۔

19: شیخ امین ادریسی

ملتان، پنجاب سے اس کا تعلق ہے۔ تصویر ہی میں غیر شرعی حلیہ یعنی عورتوں کی طرح بڑے بڑے بال نظر آ رہے ہیں۔ گندے علم کے ذریعے لوگوں کو اپنے قریب کرتا ہے۔ اس کے عقائد غیر اسلامی ہیں، مرکز اہلسنت بریلی شریف سمیت 100 مفتیان کرام نے اس پر گمراہ ہونے کا فتویٰ لگایا ہے۔ اس کی خباثت اس لنک پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

Youtube.com/channel/UCqU9Yi-h4rTgITXGX0a52Vg

20: پیر قاسم علی جیلانی اور پیر اکبر علی جیلانی

میٹھادر کراچی میں واقع حضرت پیر طریقت محمد علی باوا علیہ الرحمہ کے یہ بیٹے ہیں مگر بدقسمتی سے تفضیلی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے گستاخ ہیں۔

21: پیر عمر دراز شاہ مشہدی

پہلے SIUT کے قریب فائر بریگیڈ مسجد میں آتا جاتا رہتا تھا مگر اب گلشن معمار کراچی میں خانقاہ مشہدی کے نام سے اپنا مرکز قائم کر لیا ہے۔ یہ شخص بھی صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھتا ہے اور اپنی خاص مجلسوں میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن بھی کرتا ہے۔

نوٹ: یہ تمام لوگ تفضیلی (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل ماننے والے) اور حضرت امیر معاویہ، ابوسفیان، حضرت سیدہ ہندہ، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی نفرت دلوں میں پالے ہوئے ہیں لہٰذا ان کی تقریر نہ سنی جائے اور نہ ہی ان کی کتاب پڑھی جائے۔ آپ میں سے اگر کسی نے ان سے بیعت کی ہو تو فوراً بیعت توڑ دیں، ان کی تعظیم نہ کریں۔ محافلوں اور جلسوں میں نہ بلوائیں اور اسٹیج پر بیٹھا دیکھیں تو تعظیم نہ کریں اور اسٹیج سے اتار دیں۔

اے میرے سنی مسلمان! جب تیرے والدین کو کوئی گالی دے یا طعن کرے تو تُو اس سے بات کرنا بھی گوارا نہیں کرتا مگر تجھ پر افسوس ہے کہ جو صحابہ کرام علیہم الرضوان کو برا بھلا کہتا ہے، انہیں طعن کرتا ہے تو تُو اس کو اپنا پیر، مرشد، رہنما اور لیڈر مانتا ہے۔

اٹھ! اور غیرت ایمانی کا ثبوت دے کر اس گستاخ پیر سے اپنا رشتہ ختم کر دے اور اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو محشر میں اپنے آقا ﷺ کو کیا منہ دکھائے گا؟

نوٹ: اگر ان میں سے کوئی اعلانیہ توبہ کرلے تو ہم اس کا نام فتنوں کی فہرست سے نکال دیں گے۔

اہم بات: فتنوں کے اوپر مزید معلومات اور تفصیلات کے لئے میری کتاب "74 زہریلے سانپ" اور "4 فتنے" کا مطالعہ کریں